آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

ماحصل تحقیقات

شکایات نمبر:۔ 71/2019 ،395/2018

شکایت کنندہ کا نام ومکمل پتہ:۔ محمد اعجاز ولد خوشحال خان
سکنہ بالاکوٹ پوسٹ آفس موہڑہ شریف تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی آزادکشمیر

نام ایجنسی:۔ مال

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:۔ سخاوت حسین ناظم تحقیقات

عنوان:۔ بابت ادائیگی معاوضہ تباہ شدہ مکان بوجہ انڈین آرمی گولہ باری

محمد اعجاز ولد خوشحال خان سکنہ بالاکوٹ پوسٹ آفس موہڑہ شریف تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی آزادکشمیر نے ادارہ ہذا میں دو الگ الگ شکایات دائر کرتے ہوئے ایک ہی موقف اختیار کیا ہے کہ مورخہ 16-11-21 کو انڈین فائرنگ / میزائل فائرنگ سے اس کا مکان مکمل طور پر جل گیا۔ جس سے اس کا گھریلو سامان مالیت 15 سے 20 لاکھ روپے معہ نقدی وزیورات مکمل طور پر جل گئے۔ دوسال کا عرصہ گزرنے کے باوجود حکومت آزادکشمیر کی جانب سے کوئی مالی امداد / دادرسی نہیں کی گئی۔ شاکی کا اظہار ہے کہ سیکٹر نکیال میں اور لوگوں کو بھی تاحال مالی امداد نہ مل سکی۔ شاکی نے نقصان کا ازالہ کرنے کی استدعا کی ہے۔

Director Investigation
AJK Mohtasib Secretariat
Muzaffarabad

2- ایجنسی نے طویل خط وکتابت کے بعد شکایات پر تبصرہ ارسال کرتے ہوئے تحریر کیا کہ **"مسل معاوضہ نقصان مکان بوجہ انڈین آرمی گولہ باری مرتب کی جاکر دفتر جناب ڈپٹی کمشنر ضلع کوٹلی کو مورخہ 17-07-29 سیریل نمبر 17 ارسال ہو چکی ہے اور معاوضہ کی منظوری جناب ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے ہوگی۔"**

3- طویل عرصہ گزرنے کے بعد معاوضہ کی ادائیگی عمل میں نہ لانے کی بناء پر فریقین کو بغرض سماعت طلب کیا گیا مقررہ تاریخ پر شاکی دور دراز علاقہ سے بغرض سماعت حاضر آیا اور ہمراہ دیہہ متعلقہ سے گواہ بھی پیش کئے۔ شاکی وگواہان دیہہ نے حلفاً بیان کیا کہ انڈین آرمی کی فائرنگ سے شاکی کا تقریباً 15 سے 20 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ جبکہ موقع ملاحظہ کرنے کے بعد تحصیلدار حلقہ نے 1,00000 (ایک لاکھ) روپے معاوضہ کی سفارش کی جس کی ادائیگی بھی آج تک نہیں ہوئی۔ مزید استدعا ہوئی کہ ہونے والے نقصان کے مطابق معاوضہ کی رقم بڑھائی جائے۔ ایجنسی کی جانب سے کوئی نمائندہ پیش ہوا اور نہ ہی کوئی تحریری موقف پیش کیا گیا۔ ایجنسی کا یہ طرز عمل اُس کی لاپرواہی، غفلت اور متکبرانہ سوچ وفکر کی غمازی کرتا ہے جو قانون کی نظر میں درست اقدام نہ ہے۔

4- مندرجات شکایت، جواب ایجنسی، جواب الجواب وسماعت شاکی کے علاوہ ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ شاکی کا گھر مورخہ 16-11-21 انڈین آرمی کی فائرنگ سے آگ لگنے کی بناء پر مکمل تباہ ہوا۔ تباہ شدہ مکان 4 بڑے کمروں پر مشتمل تھا آگ لگنے کی بناء پر مکان تباہ ہونے کے ساتھ ساتھ نقدی رقم اور دیگر قیمتی سامان بھی تلف ہوگیا۔ پیش کردہ دستاویزات بیان

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

گواہان سے بھی شاکی کے موقف کی تائید ہوتی ہے۔ تحصیلدار اور اسسٹنٹ کمشنر فتح پور تھکیالہ کی جانب سے شاکی کے حق میں صرف ایک لاکھ روپے معاوضہ کی سفارش کرتے ہوئے بذریعہ مکتوب محررہ 2017-07-29 ڈپٹی کمشنر کوٹلی کو معاملہ ارسال کیا گیا۔ شاکی کے ہونے والے نقصان کے مقابلہ میں سفارش کردہ معاوضہ مبلغ ایک لاکھ روپے کی ادائیگی کی سفارش انصاف کے تقاضو کو پورا نہیں کرتا۔ ایک غریب اور سفید پوش آدمی کو اپنا گھر تعمیر کرنے کے لئے اس مہنگائی کے دور میں کم از کم رقم بھی 10 لاکھ روپے تک درکار ہوگی۔ نمائندہ ایجنسی کو موقع کی صورت کے مطابق ہونے والے نقصان کے معاوضہ کی ادائیگی کی سفارش کرنا چاہیے تھی جو کہ نہ کی گئی۔

5- درج بالا واقعات کی روشنی میں محکمہ مال کے پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر اور بالخصوص ڈپٹی کمشنر کوٹلی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شاکی کے نقصان کے مطابق کم از کم مبلغ -/150,000 روپے بطور معاوضہ تباہ شدہ مکان شاکی کو ادا کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر 2 ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کریں۔

(دستخط)
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر

Attested

Director Investigation
AJK Mohtasib Secretariat
Muzaffarabad

محررہ 28 جون 2019